



4923CH08

سبق - 8

بات سے بات



- شاہین : ارے بھائی جان! السلام علیکم
 بھائی : وعلیکم السلام، آؤ آؤ خوش رہو۔ کیسی ہو؟
 شاہین : اللہ۔ بھائی جان! آپ کو فرصت کہاں کہ
 ہماری خبر لیں۔
 بچہ : ماموں! ماموں! ہم آگئے۔ آپ تو آتے
 ہی نہیں۔
 شاہین : بیٹے! یہ کیا بات؟ سلام نہ دعا۔ لگے ادھر
 ادھر کی باتیں بنانے۔
 بچہ : امی! آپ ہی نے تو کہا تھا کہ ماموں راستہ بھول گئے ہیں۔
 امی : ارے شاہین تم کب آئیں؟ ماشاء اللہ۔ ماشاء اللہ۔ گڈ ومیاں بھی ہیں۔
 شاہین : امی جان! السلام علیکم۔ آپ لوگ بہت یاد آ رہے تھے۔ وہ بھی یاد کرتے ہیں۔
 بچہ : نانی جان! آداب عرض!
 امی : خوش رہو، بڑی عمر ہو۔ اپنی امی کا کہنا مانا کرو۔ دل لگا کر پڑھ رہے ہونا؟ اپنے ماموں کی طرح ڈاکٹر بننا
 ہے تمہیں۔
 بھائی : امی! کیا آپ کھڑے کھڑے ہی باتیں کریں گی؟ اور بھئی شاہین! ہمارا قصور معاف کرو۔ بیٹھ کر بھی تو

- باتیں ہو سکتی ہیں۔ اب کچھ ناشتہ واشتہ بھی ہو جائے۔
- ملازم : ارے چھوٹی بی بی! آپ کب آئیں۔ اور یہ شیطان کا خالو بھی آیا ہے۔ ہنستا ہے۔
- شاہین : سلام رامو کا کا! آپ خیریت سے ہیں؟
- ملازم : شکر ہے اوپر والے کا۔
- بچہ : جاؤ ہم نہیں بولتے۔ شیطان کا خالو کیوں کہا ہمیں؟
- شاہین : ارے! کیسے بول رہے ہو؟ رامو کا کا ہم سب کے بڑے ہیں۔ ادب سے بات کرو۔
- ملازم : رہنے دیں بی بی۔ میری جان آپ پر نچھاور۔ یہ نٹ کھٹ تو مجھے سب سے زیادہ پیارا ہے۔ میرا ہے ہی کون؟
- (گلا زندہ جاتا ہے)

- بچہ : انکل! پلیز ہمیں معاف کر دیجیے۔
- امی : رامو کا کا! آپ بوا سے کہہ کر ناشتہ لگوائیے اور گڈومیاں کے لیے مٹھائی لائیے۔
- بھائی : امی ذرا دیکھیے۔ شاہین کتنی دہلی ہو رہی ہے۔ اس کامیاں تو کچھ خیال ہی نہیں کرتا۔



- بوا : اے ہے۔ شاہین بیٹا! آپ کا رنگ کتنا دب گیا ہے۔ میرے منہ میں خاک۔ بخار و خار تو نہیں ہے؟
- شاہین : دیکھیے امی! بھائی جان اور بوا کو، مجھے بنا رہے ہیں۔ اچھی بھلی تو ہوں۔ ہاں نہیں تو..... بوا آپ کیسی ہیں؟ بچوں کا حال کیا ہے؟
- بوا : ارے بیٹا۔ لڑکا تو دُبی جا کر ہی بھول گیا۔ لڑکی کامیاں، اسے تو، بس کیا کہوں۔
- امی : اے ہے، بوا! تم کو کیا تکلیف ہے۔ ماشاء اللہ اپنا کھارہ ہو۔ اپنا پہن رہی ہو۔ لڑکی کو اپنے پاس ہی بلا لو۔ وہ کوئی بوجھ تھوڑی ہی ہے۔
- بوا : گھر گھر کی یہی کہانی ہے۔
- شاہین : بوا! غم نہ کرو۔ اللہ سب دیکھ رہا ہے۔ بہتر ہی کرے گا۔
- امی : ایسی باتوں سے بڑا ہول آتا ہے۔ اللہ سب کی پریشانیاں دور کرے۔
- بھائی : امی! ہمیں تو بس کام کرنا چاہیے۔ جو ہمارا فرض ہے۔ اُسے خوب دل لگا کر پورا کریں۔ نتیجہ اللہ پہ چھوڑ دیں۔

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے :

- شیطان کا خالو : شرارتی بچوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے
- جان نچھاور کرنا (محاورہ) : گہری محبت کا اظہار کرنا
- نٹ کھٹ : شرارتی
- رنگ دب جانا (محاورہ) : رنگ سانولا ہونا

میرے منہ میں خاک (محاورہ) : بُرا اثر ہونے یا بُری نظر نہ لگنے کے لیے بولا جاتا ہے
ہول آنا : ڈرنا، گھبرانا

2- سوچیے اور بتائیے:

- 1- شاہین نے بچے کو کس بات پر ٹوکا؟
- 2- نانی نے نواسے کے لیے کیا دعا اور نصیحت کی؟
- 3- بھائی نے بہن سے یہ کیوں کہا کہ ”ہمارا قصور معاف کرو“؟
- 4- رامو کا گلا کس بات پر رُندھ گیا؟
- 5- شاہین نے بوا کو کس طرح تسلی دی؟

3- نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

- 1- بیٹے! یہ کیا بات؟ سلام نہ دعا۔ لگے..... کی باتیں کرنے۔
- 2- امی! کیا آپ..... ہی باتیں کریں گی؟
- 3- رامو کا کام سب کے بڑے ہیں۔..... سے بات کرو۔
- 4- امی! ذرا دیکھیے۔ شاہین..... دہلی ہو رہی ہے۔
- 5- ایسی باتوں سے بڑا..... آتا ہے۔

4- نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

فرصت نٹ کھٹ قصور تکلیف نتیجہ

5۔ مثال کے مطابق حصہ 'الف' اور حصہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے:

ب	الف
تکلیف	آداب
فرض	خیالات
شیطان	حالات
ادب	تکالیف
نتیجہ	فرائض
خیال	شیاطین
حال	نتائج

6۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

خوش بھولنا بڑے بھلی

7۔ غور کرنے کی بات:

”ناشتہ و اشنتہ“ اور ”بخار و خار“ یہ الفاظ دو ٹکڑوں سے بنے ہیں۔ پہلا بمعنی ہے دوسرا بے معنی۔ گفتگو میں ایسے الفاظ عام طور سے آتے ہیں۔ اس سے ہماری گفتگو رواں ہو جاتی ہے۔

8۔ عملی کام:

- ☆ اس کہانی میں جن رشتوں کا ذکر ہوا ہے ان کی فہرست بنائیے اور ان رشتوں پر ایک ایک جملہ لکھیے۔
- ☆ اس سبق سے ضمیر متکلم، حاضر اور غائب کی دو دو مثالیں تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیے۔